DATE: ____________ DAY: ____________

سوال نمبر 3- اسلام میں زکوٰۃ کا معاشی و سماجی فلسفہ تزکیہ (پاکیزگی) ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات کے مؤثر نفاذ سے ایک برابری پر مبنی معاشرہ کس طرح تشکیل پا سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

تعارف

زکوٰۃ اسلامی عبادات میں سے ایک اہم اسلامی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کا فلسفہ اپنے مال کو پاک کرنا ہے اور دولت کی گردش کو یقینی بنانا ہے۔ زکوٰۃ کی اہمیت پر قرآن بار بار زور دیتا ہے اور اس کی عدم ادائیگی کی مذمت کرتا ہے۔ زکوٰۃ ہر صاحبِ نصاب پر سال میں ایک مرتبہ فرض کیا گیا ہے۔ یہ عبادت معاشرے میں امیر غریب کے فرق اور غربت کے خاتمے کے لئے ایک موثر ذریعہ ہے۔ اسی وجہ سے اسلام اس کا پورا پورا طریقہ ادائیگی موجود ہے۔ اس کی ادائیگی سے معاشرے میں موجود طبقاتی نظام کا خاتمہ ہوتا ہے اور ہر شہری کو اس کا مقررہ حق ملتا ہے۔ اس لئے یہ کہنا بجا ہوگا کہ زکوٰۃ معاشرے میں برابری پیدا کرنے والا نظام ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فلسفہ زکوٰۃ مال کی پاکیزگی کے ساتھ بھی جڑا ہوا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے وہ مال جو کسی بھی قسم کی ملاوٹ کا شکار ہو، پاک ہو جاتا ہے۔ لہٰذا زکوٰۃ معاشرے میں معاشی برابری اور مال کی پاکیزگی

Scanned with CamScanner

DATE:________ DAY:________

کے لئے ایک مؤثر عمل ہے۔

زکوٰۃ کے لغوی معنی

- پاک ہونا
- کسی چیز کا بڑھنا

زکوٰۃ کی اصطلاحی معنی

ہر صاحبِ نصاب مسلمان کا سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا ایک مقررہ حصہ اڑھائی فیصد اللہ کی راہ میں دینا۔

مصارفِ زکوٰۃ

- فقراء
- مساکین
- عاملین زکوٰۃ
- مؤلفۃ القلوب
- ضرورت مند مسافر
- غلام
- قرض کی ادائیگی
- فی سبیل اللہ

نصاب زکوٰۃ

- 7.5 تولہ سونا
- 52.5 تولہ چاندی
- 5 اونٹ
- 30 گائے
- 40 بکریاں
- چاندی کے نصاب کے برابر نقدی اور مالِ تجارت

DATE:________ DAY:________

زکوٰۃ و صدقات کا مؤثر نفاذ اور ایک برابری پر مبنی معاشرے کا قیام

(i) گردشِ دولت کو یقینی بنانا

زکوٰۃ و صدقات کی ادائیگی سے معاشرے میں دولت چند افراد کے ہاتھوں میں رہنے کے بجائے پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے۔ امیر جب اپنے مال سے زکوٰۃ لے کر کسی مسکین یا فقیر کو دیتا ہے تو اس کے طرح گردشِ دولت معاشرے میں معاشی برابری کا سبب بنتا ہے۔ اس کے متعلق قرآن بھی حکم دیتا ہے کہ:

"تاکہ دولت تمہارے دولت مندوں کے مابین ہی گردش میں نہ رہے۔"

(سورہ الحشر: 07)

(ii) غربت کا خاتمہ

ایک منصفانہ اور برابری پے مبنی معاشرے کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ وہاں امیر و غریب کا فرق نہ رہے۔ اور وہ لوگ جو غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں ان کو بھی وہ سارے مواقع ملنے چاہیے جو ایک امیر انسان کو میسر ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

DATE:______ DAY:______

اس نظام کے قیام کے لئے زکوٰۃ کی بروقت ادائیگی انتہائی ضروری ہے۔ مصارفِ زکوٰۃ میں چونکہ ضرورت مند افراد شامل ہیں اس لئے اس کی ادائیگی سے معاشرے کا وہ طبقہ اوپر آتا ہے جو معاشی طور پر کمزور ہو اور یوں غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(iii) بے روزگاری اور گداگری کا خاتمہ

اسلام بے روزگاری اور گداگری کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس کے خاتمے کے لئے کئی ایک ذرائع تجویز کرتا ہے جن میں سے ایک زکوٰۃ و صدقات کی ادائیگی ہے۔ وہ مال جو مصارفِ زکوٰۃ حاصل کرتے ہیں ان اس سے وہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ انسان کو گداگری جیسی عزتِ نفس کو کچل دینے والے عمل سے بھی محفوظ کرتا ہے۔

(iv) مہنگائی کا خاتمہ

معاشی ترقی ایک یقینی ضمانت ہے مہنگائی کے خاتمے کا۔ غربت، بے روزگاری اور گداگری جیسے کاموں کا ختم ہونا ایک منصفانہ معاشرے کی تکمیل کی راہ ہموار کرتا ہے۔ مہنگائی ان معاشروں میں ضرور ملتی ہے جہاں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم ہو۔ جبکہ زکوٰۃ و صدقات کا ادائیگی سے

Scanned with CamScanner

DATE: DAY:

ایک مہنگائی سے پاک معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

(vi) معاشرتی ترقی کا حصول

نظام زکوٰۃ کے نفاذ سے ایک ترقی یافتہ معاشرہ وجود میں آتا ہے کیونکہ یہ نظام دولت کو ایک جگہ منجمد ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ امیر کے مال میں سے غریب کا حصہ مقرر کرکے امیر و غریب کو برابر کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس منصفانہ تقسیم کی وجہ سے معاشرہ معاشی اور اخلاقی طور پر ترقی کرتا ہے۔ معاشی طور پر امیر و غریب کا فرق مٹتا ہے اور اخلاقی طور پر غربت سے پیدا ہونے والے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے۔

خلاصہ بحث

زکوٰۃ اسلامی معاشی نظام کا ایک ایسا عمل ہے جس کے کئی ایک فوائد ہیں۔ یہ عمل نہ صرف دولت کی گردش کو یقینی بناتا ہے بلکہ ایک برابری اور مساوات پر مبنی معاشرہ کا قیام بھی عمل میں لاتا ہے۔ غربت کا خاتمہ، گداگری سے چھٹکارا اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کچھ ایسے راہنما اور جیدہ جیدہ نکات ہیں جس پر یہ نظام قائم ہے۔ ان تمام نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک مساوی معاشرے کو وجود میں لانے کے لئے

Scanned with CamScanner

DATE:______ DAY:______

زکوٰۃ کا قیام بہت ضروری ہے۔

Can you please tell what should be the length of a 20 marks Islamiat question?

Also, in a question like this one, how many main body paragraphs sh one add?

Next, in questions where literal and interpretive meanings are not asked, do we still have to add them?

And what would you like to suggest for this question that I have attempted, what needs to be added to increase its length?

Scanned with CamScanner